سوال

(247)والد کی جائیداد کی منقولہ اور غیر منقولہ تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علی اکبر بزریعہ ای میل سوال کرتے ہیں کہ ہمارے والد گرامی فوت ہوگئے ہیں۔پسماندگان میں ہم دو بھائی چار بہنیں اور ہماری والدہ ہیں۔والد کی جائیداد کی منقولہ اور غیر منقولہ کیسے تقسیم ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تجہیز وتکفین پر اٹھنے والے اخراجات قرض کی ادائیگی اور وصیت کے اجراء کے بعدباقی جائیداداس طرح تقسیم ہوگی کہ ان کی بیوی کوایک بٹہ آٹھ حصہ یاجائے گا۔ارشادباری تعالیٰ ہے:''اگرتماری اولادسے تو بیویوں کوآٹھواں حصہ ملے گا۔''(4/النساء:12)

بیوی کوآٹھواں حصہ دینے کے بعدباقی 8/7اس طرح تقسیم ہوگی کہ ہربیٹے کوبیٹی سے دوگنا حصہ ملے گا۔ارشادباری تعالیٰ ہے:''کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اولادسے کے متعلق حکم دیتا ہے کہ ایک لڑکے کاحصہ دولڑکیوں کے برابر ہے۔''(4/النساء:11)

سہولت کے پش نظر کل جائیداد کے 64 حصے کرلیے جایئں۔ان میں 8/1 یعنی آٹھ حصے مرحوم کی بیوی کو پھر 14'14 حصے فی لڑکا اور 7'7 فی لڑکی کو دیئے جائیں۔ میت(8/64)= بیوی(8)۔بیٹا(14)بیٹا(14)بیٹی(7)۔بیٹی(7)بیٹی(7)۔بیٹی(7)=64

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:281